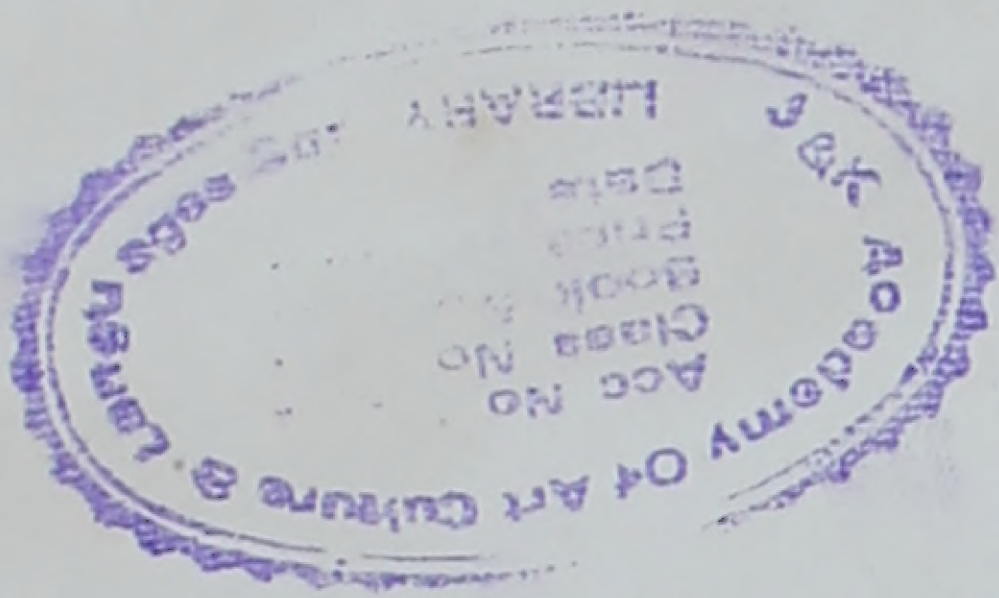


1213

Acc No = 1213





*William H. Academy*







مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

من تصنیف سیدان اقل نام فقیر حقیرترین مداح النبی

عبد الغفور قیس - بوڑھوی - مرید جناب حضرت سید صوفی

محمد حسین صاحب مراد آبادی دام افنا لہم برکت این مدح خوانی

ویدار آنحضرت صلعم ہی شرف ہوا تو فراق آنحضرت میں جو جو

مناجاتیں یاد حسین بنائی تھیں اس میں درج کیں اور علاوہ

دو کتابیں اور طیار کین جو بلا طبع طیار میں شکر طبع

کرانا ہو خط کتابت کرے فقط

حسب فرمایش محمد یزد حسین صاحب تاجر کتب در یہ کلان دہلی

مطبع عنبر لا یدکرم طبع شد





## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومِكَ بَارِكْ وَسَلِّمْ  
 یہ درود معظم العظماء عاشق مصطفیٰ کے حق میں وصال احمدی کی تاثیر رکھتی ہے۔ علی الدوام یازدہ ایام  
 پاکیزہ ابیض لباس پہن کر عطر گلاب کا لباس کرے بروز چہار شنبہ خواہ پنجشنبہ عروج ماہ میں گوشہ  
 تنہائی میں بیٹھ کر بحضور ضمیر متعدد الف و یکصد و یکبار لب کشائی کرے انشاء اللہ عقدہ کشاد وصال  
 محمدی کشادہ ہوئے چنانچہ **مولانا** ہذا کو یہ کلام معظم ایک درویش کامل سے تلقین ہوا تھا  
 جبکہ بقواعد تمام پڑھا تو بہ برکت این درود مکرم دیدار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 مشرف ہوا خدا تمام عاشقان محمد کے مطالب لائی اور آپکا دیدار پر انوار دیکھائے آمین ثم آمین

مرحبا سید کو نین رسول عربی  
 من بتو جلوہ دیدار عجب حیرانم  
 انبیا خیل شدہ اند والا با اللہ  
 نسبت نیست بتو آدم و ابناء آدم  
 آنکے گفت محمد لب آن مے چسپند

جان من بر تو فدا باد قریشی ہستی  
 کہ توئی رشکدہ محتاب حبیب قلبی  
 مثل تو ہیچ نہ شد درود جهان شاہ ہی  
 افضل از عالم و آدم بسی والا نسی  
 اسمت رشک عسل بہت رشک طبی



گر گدا کوئے تو باشم شہ کی مدنی  
بکشادیدہ الطاف نگہ کن بر من  
بادہ وصل بدہ احمد مرسل بقہ  
اے شہ خلق خدا سوئے غریب منگر  
چہ عجب گر بنوازی کہ منم سائل تو  
کشہ وصل قنادست بیا قیس بہند

تا بگویم کہ بر آمد این مراد تبلی  
ساکم بر در تو اے شہ شرقی غربی  
جرعہ وصل کفاست مرا شہ بی  
روز و شب آہ کشم از پے رویت طلبی  
اے شہ امت اے ہاشمی و مطلبی  
شربت وصل بدہ زود مسیحا قلبی

### مشقت بطور معراجنامہ

آپکو ایسی ہے یہ عاجز امت پیاری  
محکوب تاب اگر مدح لکھوں ساری

وقت رحلت بھی تہا یا استی لب سجاری  
جبکہ مداح نبی ہے وہ جناب باری

یانبی صل علی چہرہ زیاداری  
حسن یوسف ید بیضا توئی تہاداری

آئے جبریل کہا میرا نبی ہوئے سلام  
شب معراج کے جائیکامین لایا ہونام

اور خالق نے بلایا ہے تمہیں بعد سلام  
ہو کے براق پہ اسوار پکڑ لیجئے زمام

یانبی صل علی چہرہ زیاداری  
حسن یوسف ید موسیٰ توئی تہاداری

شب معراج میں چرچا ہوا حور و نین ہی  
امت عاصی کی بخشش بھی کرائینگے ہی

آج آتے ہیں چلے شاہ سوار مدنی  
اؤ لو ملکہ کہیں ہم بھی خوشی سے یہی

حسن یوسف ید بیضا توئی تہاداری  
یانبی صل علی چہرہ زیاداری

سدرہ پہ پھونچے تو جبریل میں کھلے

لفظ رخصت کا نبی جی سے زبان پر لائے



بولے ملکوت نبی آگے جو چلکر آئے	الف ہا پردہ اکیلے ہی یہ طے کر آئے
یا نبی صل علی چہرہ زیبا داری	
حسن یوسف یدربضنا توئی تنہا داری	
جبکہ براق ہوا ماند تو رفرف آیا	ہو گیا وہ بھی نہان عرش تلک پہنچایا
پہر تو ایک ابرمنور وہاں گھر کر آیا	آپکو استواتک اسنے مگر پہنچایا
یا نبی صل علی چہرہ زیبا داری	
حسن یوسف یدرموسی توئی تنہا داری	
شب سراج میں وہ شاید اور آئے	انبیا کہتے تھے وہ شافع محشر آئے
بعض کہتے تھے کہ وہ قاسم کوثر آئے	جزو کل وصف نبی اپنی زبان پر لائے
یا نبی صل علی چہرہ زیبا داری	
حسن یوسف یدرموسی توئی تنہا داری	
لگے نعلین جدا کرنے ندایہ آئی	تیرے نعلین سے اس عرش نے عزت پائی
حلوہ دیکھلایا بلا پاس و قربت پائی	عرش سے بھی یہی آواز بکثرت آئی
یا نبی صل علی چہرہ زیبا داری	
حسن یوسف یدربضنا توئی تنہا داری	
پہلے تو امت عاصی کی خطا بخشائی	بعد میں راز نہفتہ کی بھی نوبت آئی
لوٹ کر آئے تو زنجیر بھی ہلتی پائی	گرم بستر تھا اسے طورندہ پائی
یا نبی صل علی چہرہ زیبا داری	
حسن یوسف یدربضنا توئی تنہا داری	
یا خدا ہو کہ کہی مدعا اپنا پاؤں	آتش ہجر کی سوزش سے امن میں پاؤں



بوڑیہ شہر سے یثرب کو جو جانے پاؤں	پہرے قیس تیرا شعر زبان پر لاؤں
یابی صل علی چہرہ زیبا داری	حسن یوسف ید بریضا توئی تنہا داری
نعت	
ایدل زبان سے کہہ ذرا صل علی محمد بزم نبی میں آنکر پڑھ تو دور و دہشتہ گیسوے مہرین پر صل علی کہو مگر دیکھا جو عید کا ہلال مجھ کو نہیں ہو کچھ خیال روز جزا کو مصطفیٰ اپنے شفیع ہیں بر ملا دلین یہ میرے آگیا یثرب میں قیس حل ذرا	صل علی حبیبنا صل علی محمد صل علی شفیعنا صل علی محمد واللیل ہے اُسکا مدعا صل علی محمد پیش جمال در با صل علی محمد صل علی شفیعنا صل علی محمد کہنا و ہانپہ بر ملا صل علی محمد
نعت	
نور احمد جب ہوا جلوہ نما قندیل میں شور تھا صل علی کا قد سیان میں جا بجا بے بہا قندیل تھا وہ جسمین نور مصطفیٰ قد سیان کہتے تھے وہاں باہم ہی تعظیم سے خود احد نے قیس پردا کر لیا تھا باہم کا	منبسط تھا ہر طرف نور ضیا قندیل میں کہتے تھے ہے نور احمد مر حبا قندیل میں لے رہا تھا جلوہ حق بر ملا قندیل میں ہے بیا نور نبی صل علی قندیل میں ہو گیا موسوم احمد و جو آقندیل میں
نعت	
ہے یثرب گر گلستان محمد ہے کسکو تاب ہو مداح انکا بہلا کے لئے نازل ہو قرآن	تو روضہ ہے دبستان محمد وہے مدوح رحمان محمد یہ اُترا خاص در شان محمد



محمد موجب رحمت خدا ہے	ہے لولاک لما شان محمد
فرشتہ کب بلوغ لامکان ہو	وہاں جانا ہے امکان محمد
فراق مصطفیٰ سے ہو نہیں بچا	جو مجھ میں ہے یہ ہے جان محمد
اگر لیون بلا یکبار حضرت	تو ہوئے قیس قربان محمد

## منعت

آپ کس روز مدینہ میں بلاؤ گے مجھے	عین ہند سے کس روز چڑاؤ گے مجھے
تشنہ وصل میں وتا ہوں بڑی مدت سے	جرعہ وصل سے کس روز ہنسناؤ گے مجھے
عالم خواب میں لیتے تھے اشارہ سے بلا	اسطرح جانب یثرب بھی بلاؤ گے مجھے
آپ کے در کی قدمبوسی میسر ہو اگر	کون خدمت راقدس کی دلاؤ گے مجھے
آپ کے بحر سے رہتا ہوں میں گریان حضرت	کچھ تو فرمائیے کب شاد بناؤ گے مجھے
جوشش ہجر کی گرمی سے ہوں مجنوں سے فزون	کیا دیوانہ ہی بنا کر بلاؤ گے مجھے
یا محمد یہ شب و روز ندا ہے میسری	فرد عشاق میں کس روز لکھاؤ گے مجھے
قافلہ والو بہلا تے تو بانڈھی ہر کمر	حیف اجمیر میں اب چوڑ کے جاؤ گے مجھے
خوابین پوچھوں حضرت کیسے اچھے	حکم فرمائیے کس روز بلاؤ گے مجھے

## منعت

گر ہم کو مدینہ میں لیتے بلا ہم رنج نہ ایسے سہا کرتے  
 اس گنبد سبز کے آگے کھڑے تعریف تماری لکھا کرتے

کبھی اتنا جو گھر کے سحاب کرم دہل جاتا ہمارا یہ رنج والم  
 چلے جاتے مدینہ کی طرف جو ہم کب سردا و سانس بہا کرتے

ہوئی روتے موری اب تار نظر نہیں دیتے دیکھائی و شام



نہیں رکھتے ہماری ذرا بھی خبر رہیں ہمیں تو پر آہ و بکا کرتے  
 ہیں حبیب خدا کے و شاہ امم نہیں ملتے و ہم کو خدا کے قسم  
 گر کرتے و ہم پہ ذرا بھی کرم ہم آہ و فغان سے بچا کرتے  
 ہے دل میں شوق مدینہ بکھر نہیں ضعف سے پاؤں کرتے کہا  
 پر بازو پہ اپنے جو ہوتے ذرا دیرین ہوا یہ چلا کرتے  
 اس روئے نبی جی پہ ہونین فدا دیرین کہوں ہونین صل علی  
 ایک بار خدا وہی شکل دیکھا ہوا خشک دہن بھی دعا کرتے  
 مجھے عرب میں اب تو بلا لونی کہیں روضہ و اپنا دیکھا دو کہی  
 ہوئے ہند میں مجھ کو تو سال کئی آہ و نالہ کا شور بپا کرتے  
 کبھو پہلے تو کرتے تھے مجھ پہ کرم اور یہ اب یہ دیا سچ الم  
 کئی سال ہوئے ہیں شفیع امم وہ عشق میں جو رجھا کرتے  
 کہہ صل علی کہہ صل علی اے قیس و اے شفیع جزا  
 مت کرنا تو ہجر کا شکوہ ذرا کہہ آتے ہیں لطف و عطا کرتے

### نعت

میں ہوں مداح نبی آپ نے سمجھا کیا ہے  
 دیکھو انعام پھر اس ورد کا ملنا کیا ہے  
 گلشنِ خلد سے بڑھ کر کے کوئی جا کیا ہے  
 سر جھکائے ہوئے چپکے سے پڑتا کیا ہے  
 نعت اب پڑھ کے سنا وصل میں و نا کیا ہے  
 مرجبار شکوہ خورشید ہے چہر کیا ہے

تم نہیں جانتے واعظ میرا رتبہ کیا ہے  
 بزمِ میلاد کے حضار پر ہو صل علی  
 خاص فردوس ہے مداح نبی مسکن  
 عاشقِ روئے نبی کو کوئی دیکھو جلدی  
 خواب میں دیکھو مجھے زاریہ حضرت نے کہا  
 وصف و اللیل لٹا لکھتے ہیں آتا ہی نہیں



بوڑیہ شہر سے چل جلد مدینہ کو آجیسیں

دل مغموم لئے گھر میں تو بیٹھا کیا ہے

## منعمت

کا کل نبیؐ نے مجھ کو پریشان بنا دیا  
ساغر شراب عشق نبیؐ پی چکا ہو نہیں  
ہجر نبیؐ میں پوچھو تو ہم نے کیا ہے کیا  
پیدا ہوئے جو آپؐ فرشتوں نے بر ملا  
صل علیؑ جو جا کے چمن میں پڑتا کبھی  
مرض فراق نے تیرے فرقت سے یابی  
رحمت کے آب سے تپ فرقت بجاہی  
جلوہ دیکھا کے طور پہ موسے کو یار نے  
ہجر نبیؐ میں سویا جو گریان میں رات کو  
آئینہ دل میں دیکھو کیا تصویر آپؐ کی  
آئی ہے یاد صورت احمد مجھے جو قیس

صل علیؑ کہ چہرہ تابان دیکھا دیا  
مجھ کو خدا نے اسلئے مستان بنا دیا  
کہ لب پہ آہ چشم کو نالان بنا دیا  
نوشیروان کا خاکہ ایوان گرا دیا  
ہر برگ شاخ غنچہ کو خدا ان بنا دیا  
دو ایک روز کا مجھے مہمان بنا دیا  
یا مصطفیٰؐ اس آگ نے چند ان جلا دیا  
حیران بنا دیا دیا سامان جلا دیا  
صل علیؑ کہ آپؐ نے شادان بنا دیا  
دیکھا نہیں کہ پہلے ہی حیران بنا دیا  
غم کے سحاب نے وہیں گریان بنا دیا

## غزل

مرشد نے ایسا ساغر وحدت پلا دیا  
دیدار حق سے کیوں نہ مشرفؐ ہو عطا  
خطرہ نہیں ہے جانکے جا کا کچھ ہمیں  
فرقت کی آگ نے اسی دمہ میں باخدا  
حلقہ میں زلف یار کی پہنا پڑا ہمیں  
ارض و سما میں یار کا ثانی کوئی نہیں

جس کے نشہ میں مجھ کو خدا سے ملا دیا  
جبکہ دوئی کا نقش میں دے مٹا دیا  
نام عاشقوں کے فرد میں جبکہ لکھا دیا  
سینہ کو دلو اور جگر کو جلا دیا  
کا کل سے اسکے دلو جو ہم نے لگا دیا  
پایا خدا جو پردہ کثرت اٹھا دیا



<p>آدم کو سب سے اسلئے افضل بنا دیا ہمکو گداے صابری اسنے بنا دیا خلد برین کا تمکو مین رستا بتا دیا لولاک جنکے واسطے حق نے سنا دیا اے قیس ہمنے پہلے ہی تجکو جتا دیا</p>	<p>امارہ نفس کا جو نہیں مانتا کہا قسمت کو اپنے کسلئے سمجھین نہ شرف ہم روضہ نبی کا دیکھہ لو جنت کے سائلو روئے نبیؐ یہ کیوں نہ فرشتہ ہیٰ فدا پھر کر نہ آنا جائے مدینہ جو تو کہی</p>
---	---

### منعت

<p>اوتھر بس سے مجھے لا کے سنگھائی ہوتی بادشاہت تھی مجھے گرچہ گدائی ہوتی ابتوائے ابر کرم آگ بجھائی ہوتی پھر دو بار جو وہ صورت نظر آئی ہوتی دور گراپنے مقدر کی برائی ہوتی پھر تو لا تقنظوا آیت بھی نہ آئی ہوتی ایک نگہ قیس کی جانب بھی پہر آئی ہوتی</p>	<p>بوئے یثرب تو صبا ہند میں لائی ہوتی ایک دفعہ گرمیری یثرب میں سائی ہوتی آتش سحر سے دل جل تو چکا ہے لیکن مصحف عارض احمد کی تلاوت کرتے روضہ اقدس کا نظار اچھے ہو بیشک گر خدا بخشش امت کا نکر تا وعدہ یابنی بہرہ خدا رحم کے کرنیوالے</p>
---	--

### منعت

جس روز سے مورے کنتہ نے جا مورے دیس میں آنا چھوڑ دیا  
مجھ برہمنی نے بھی سن رمی سکھی سب اپنا بگانا چھوڑ دیا  
واکو نام محمد صل علی جن مورے حیا کو موہ لیا  
والفجر کا مکھ جو دیکھا سکھی مین ہوش میں آنا چھوڑ دیا  
ہے نگر مدینہ مور اپیا جن بروہ کا ہو کور وگ دیا  
کہو آنے کا ہائے نہ نام کیا سو ہے یاد میں لانا چھوڑ دیا



واکو روپ سروپ و چند بدن بن موہ لیا دکھلا کے پھین  
 واکے نام کی ہونین کرت شمرن دو جا کاج کمانا چوڑ دیا  
 توری نین رسیلی صل علی اکیبار ہی درشش کانیر ملا پڑ  
 کہو درشش کا ہاے نہ نام لیا کیون پیاس بجہانا چوڑ دیا  
 تورا نام نرنجن مورے سجن و نرن کرت ہون گھٹ مین بجن  
 اب بہت پڑت ہے موہ کٹھن موہے مکہ جو دیکھنا چوڑ دیا  
 موہے کل نہ پڑت ہے مورے پیاد نرن پھکت ہے موراجیا  
 موہے سچ تو بتاؤ آپتے کیا اب پیاس بجہانا چوڑ دیا  
 کٹو جا کہے مورے پی سے سکھی تورے جو گنیا کہتی تھی یہی  
 مورے سپنے مین آوے شام ہری کیون دشن دیکھنا چوڑ دیا  
 مورے پاس سے جب سے کنار اکیا و نرن دکھت ہے موراجیا  
 کہو سپنے مین آکے نہ بولے پیالے دکا دکھنا چوڑ دیا  
 مین ہون اوگن ہاری کشتہ توری سب جگت مین ہونین بوری ہی بوری  
 رکہ لاج شرم اے شام موری کیون خواب مین آنا چوڑ دیا  
 اے قیس پہن لے تو کفنی چل دیکہ مدینہ کی ڈگری  
 وہاں باش کیا ہے بے سجنی جن روپ دیکھنا چوڑ دیا

### معت

گر لکھون نعت نبی کب ہی یہ طاقت میری شب معراج مین خالق سے یہ کو حضرت بخشش امت عاصی کے لئے حق نے کہا	پر معطل بھی نہیں رہنے کی عادت میری اے خدا بخش گنہگار ہے امت میری یا نبی حشر کے دن دیکھنا رحمت میری
--	--



پر نہیں اڑ کے جو روضہ کی یارت کرتا  
عاشق مصطفیٰ ہو کر بھی نہ کیا شرب  
بجرا احمد میں جو رہتا ہونین پرودہ کہی  
خجرا بجر سے یا شاہ سوار مدنی  
بزم میلاد میں اب مجھ کو جو لیتے ہیں بلا  
گر نلیگا مجھے محشر میں صلہ مدح نبی  
ہاتھ غیب بتاتا ہے مضامین مجھ کو  
عشق احمد میں ہوا مجنون کی مانند جو میں

بجرا احمد سے پریشان ہے طبیعت میری  
بزم عشاق میں ہوئی جفاقت میری  
اب رہی دیکھ نہیں سکتا وہ رقت میری  
ہو نیوالی ہے کسی روز شہادت میری  
عشق احمد نے بڑھائی ہے یہ عزت میری  
ہونگے حیران وہاں سب دیکھ کے شوکت میری  
شعر میں اسلئے ہوتی ہے فصاحت میری  
عبد غفور سے ہے قیس کنیت میری

### مغنی

اے فخر دو عالم شانِ خدا ز تو جھلک شمس والقمری  
توری صورت پہ بلہا ریا کہوں صلی علی ہر آن کھڑی  
ارے دیکھ سکھی کیسی بات پہلی نت مورا پیا اور ت کملی  
ابو بکر و عمر و عثمان و علی و اس کے یار کہاوت ہین سگری  
برنامہ نبی قربان شدم و ز فرقت تو حیران شدم  
تورے غم میں چلت ہونین سوئے عدم مویا بیگون بلا شرب نگری  
شد قلب قلم ز تورنج و بلا موری جان بدن سے بھی کسی پیا  
اخطا السبیل مدینہ انا احفظہ یا فی النظری  
کائین کیو چھو آئیوئی نا مہا نے درش پیا دکھلائیوئی نا  
بفراق تو باعث خلق خدا مئے دور شود خستہ جگری نہ  
ہن آن پی مجد ہاوتے ساڈی بڑی نون پار لگاوا مٹی



اسی ڈب چلے سانون لاؤ بنے دیکھان روضہ ساڈا چل فخری  
چند سال سے ٹرپے ہے جو میرا پالٹا نہیں اب کیجئے کیا  
اب چلئے مدینہ کو قیس ذرا وہاں باش کٹو مورا شام ہری

### نعت

کوچہ شرب میں ہم کو جلد جانا ہے ضرور فرقت احمد سے ہے دلکا ابھی شعلہ راز دیکھئے قسمت ہے دیدار احمد یا نہیں یا خدا جلد مدینہ میں میسر ہو مقام قیس ہجر مصطفیٰ میں روچکے پانی تو ہم	کہو لکر خستہ جگر انکو دیکھانا ہے ضرور اب مدینہ چلکے آتش کو بجھانا ہے ضرور بخت خوابیدہ کو اپنے ہاں جگانا ہے ضرور کیونکہ یہ دفتر انہیں پڑ بکرسا ہے ضرور ابتوان آنکھوں نے لیکن خون بہا ہے ضرور
--	---

### نعت

خطمی کا بسا من موہن جا کے صفت لکھی ہے قرآن میں  
نہیں وا کے مقابل کوئی سکھی ونہ ہوا ہے دونو جہان میں  
ایک چہن میں گیو معراج کی شب تھی وصل کی خدا کو طلب  
جاگو نام محمد شاہ عرب گیو عرش پہ آن کی انہیں  
والفجر کا رخ وصلے علی واللیل کی جا پہ تھی زلف دو تا  
لولاک لما سرکٹ دہرا خوش آئیو خدا کے دیہا تمہیں  
سکھی لوح قلم تا عرش برین پڑہیں صلے علی تہی پیار و بین  
درہفت فلک درہفت زمین پڑتی تہی ندایہی کا تمہیں  
اب محبو ہی عرب میں لیجئے بلا اور روضہ اخضر کیجئے دیکھا  
یا ختم رسل یہ قیس تیرا بیتاب ہے ہندوستان میں



## مغست

چلے معراج کو اے عرش کے جانیوالے  
 حکم جو رو کو ہے آراستہ ہو کر بیٹھو  
 آدم و حوا لگے کہنے یہ آپس میں بہم  
 آج آتے ہیں نبی وہ کہ بروز محشر  
 اور یوسف لگے یعقوب سے کرنے یہ کلام  
 گر خدا ہم کو مدینہ میں پہنچا دے اگر  
 اے طوفان گناہ چوڑوے کشتی میری  
 طائر شوق ذرا جا کے سنا دیا کو  
 جو میں مداح نبی قیس بروز محشر

وہ اقدس پہ ہیں موجود بلا نیوالے  
 آج مطلوب خدا ہیں یہاں آئیوالے  
 اتر وہ سب کو مصیبت سے چوڑا نیوالے  
 معاف امت کے گناہوں کو کرا نیوالے  
 آج آتے ہیں مجھے شرم و لانیوالے  
 ہم نہیں ہند کو یہ شکل دیکھا نیوالے  
 نا خدا آتے ہیں اب پار لگا نیوالے  
 عاشق زار کو بلوا اے بلا نیوالے  
 جان وہ جنت میں بلا خوف ہیں جانیوالے

## مناجات

یا خدا یا میرے حتمین کہی ایسا ہوئے  
 اور چلوں بھی پیس ڈھنگ سے چنا ہوئے  
 سر کہلا پاؤں برہنہ میں چلوں پس نبی  
 گیر وارنگ ہو کہنہ میرے تن پر جامہ  
 خاک صحراے مدینہ میرے آنکھوں میں پری  
 جاؤں پر مثل بگولا سو کثیرا و تر کر  
 جس گھڑی روضہ اقدس کی زیارت ہو صیب  
 دست بستہ یہ کروں عرض کہ یا شاہ سل  
 طوفان روضہ کا کروں صدقہ کروں جان زمین

کوئے احمد میں میرا ہند سے چلنا ہوئے  
 اشک آنکھوں سے چلین آہ کا ہرنا ہوئے  
 کلفت کفش ہوا اور فرقت ثنا ہوئے  
 و بھی سو جاے اگر ہو تو دور یہ ہوئے  
 کحل اصبار سے بڑ بکر کے وہ سرمہ ہوئے  
 یوں کہیں سب مجھے شیدا ہو تو ایسا ہوئے  
 نعرہ صلی علی لب سے نکلتا ہوئے  
 مجھ گدا یہ نگاہ تو خدا را ہوئے  
 عاشق شمع کہ جو شمع پہ پرتا ہوئے



قافلہ ہند سے اب جانب شرب ہی روان  
قافلہ کی بھی نہیں رکھتے تمنا ہم تو  
وصل کی کوئی تو تدبیر بتا دو حضرت  
منعمون نے تو تیرا روضہ اقدس دیکھا  
ہو نہیں مشتاق تیری وصل کا یا ختم سل  
آپکا قیاس یہ مریا ہے سم فرقت سے

حیف ہے مجھ کو کہ مقصد میرا حل نہ ہوئے  
جائیں تنہا ہی اگر انکو بلانا ہوئے  
ہو غلام آپکا حاضر جو بلانا ہوئے  
مجھ کو فرمائے کیسے میرا آنا ہوئے  
اب تو بند میرے حاصل یہ تمنا ہوئے  
شریت وصل پلا دو کہ یہ زندا ہوئے

### منعمت

شفائے احمدی کا جب قلم سے کام لیتی ہیں  
محمد کے لب شیریں کی جب تعریف لکھتے ہیں  
عذاب نار و زنج سے نہیں ہے خوف دل کو  
بہلا و اعطایں ہیں کیون خوف ہو کر و محشر کا  
کیا جب قتل کفار و نیکے لشکر کو محمد نے  
ہوئے گریان فراق مصطفیٰ میں بغیر زخم  
کہوں کیا قیاس دعاے محبت میں محمد کے

وصال مصطفیٰ کا حق سی ہم انعام لیتی ہیں  
تو شیرینی کا ہر دو میم سے ہم کام لیتے ہیں  
ملائک اسکے اوپر سے عقوبت تہام لیتی ہیں  
شفیع المذنبین کا جبکہ ہم اب نام لیتے ہیں  
ہزار دن نے کہا اگر کہ ہم اسلام لیتی ہیں  
تصور جبکہ آملے تو نالہ تہام لیتے ہیں  
نہ ہم کو چین ملتا ہے نہ ہم آرام لیتے ہیں

### منعمت

دم میرا شوق زیارت میں تر پیکر نکلا  
مجھ گدا کو جو ہوئی دولت دیدار نصیب  
گل رخسار کا مذکور جو گلشن میں ہوا  
فرقت شاہ میں جسوقت کہ رویا میں کہی  
بین ہوں مداح نبی شاہ سوار مدنی

بند احمد کہ ارمان دل مضطرب نکلا  
اپنے نزدیک تو میں شک تو نگر نکلا  
شور صل علی از نخل گل احمد نکلا  
اشک آنکھوں نے سمندر سے بھی بھر نکلا  
واہ واہ صل علی خوب مقدر نکلا



قدغن حشر کہیگا یہی روز محشر  
مرحبا صل علی صل علی صل علی

قبر کہنہ سے و مداح پیسہ نکلا  
قیس ہر شعر تیرا زینت مہر نکلا

## سبب الاسباب عملیات نایاب مانہ مدیہ ہوتا ہے

الحمد لله والمنہ عزوجل ایک وہ بات عجائبات عملیات نایاب سے اس صفحہ قرطاس پر لکھ کر  
نذر شایقین کرتا ہوں جو کہ کہی پیک نگاہ مبتدی عامل سے نگرری ہوگی فقط کانوں سے  
سنکر خاموش ہو جاتے ہونگے چنانچہ مولف ہذا کو عرصہ کثیر تک عہد طفلی و سن صغیر  
سے اشتیاق عملیات کا کمال درجہ سے غالب الحال تھا اسکے پڑتے ہی پڑتے  
نقشیات سے التفات بڑ گیا بہت سے نقشیات آزمودہ کئی مگر جس نقش کو اکثر بہت  
درست کہتے ہیں نہ ملتا تھا آخر کار ایک مرد درویش نیک کار سے یہ نعمت بعون جل جلالہ  
حاصل ہوئی اجازت خاص کے لئے دیتا ہوں عام کیلئے نہیں

۲	۱۲	۶
۱۰	۷	۳
۸	۱	۱۱

فوائد اس نقش کے بہت ہیں مگر بقدر حاجت لکھتا ہوں اول چالیس  
ایام متواتر قرطاس پر لکھ کر دریا میں ڈالو خضر علیہ السلام سے ملاقات ہو معاش غیب  
سے حاضر ہو مگر ریاض ہی کیا کرے اُس میں برکت زیادہ ہو دوم محبت کے لئے  
قویہ نقش تیر ہدف ہے سوم استخارہ کے لئے بڑا آزمودہ ہے چہارم  
سطح جنات ہی اس سے ہو جاتے ہیں پنجم دفع سحر کے لئے اکیس وز پلاؤ آب باران  
سے شستہ کر کے فوراً سحر دفع ہو اور صاحب سحر کے بازو پہ بستہ کرنا لازم ہے چنانچہ کئی بار  
آزمایا سرریع الاثر پایا علاوہ اسکے کئی فوائد ہیں مگر بذریعہ کاؤ ملاقات حاصل کر کے مولف  
کتاب ہذا سے دریافت کریں مگر ترکیب معتبر شخص کو بتلائی جائیگی پتہ اس طرح تحریر فرمائیں بمقام  
بوٹریا۔ محلہ آٹہ پور۔ ضلع انبالہ تحصیل جگا درئی۔ بخدست جناب صوفی عبدالغفور قیس



مداح النبی بوڑیوی مشرف باد۔ علاوہ اسکے ترکیب آیت کریمہ معہ موکلات بھی بتلائی جائیگی  
 من تصنیف کترین بندگان صوفی عبدالغفور قسین مولوی مولود خوان سچیدان عمل خواں  
 چشتی صابری۔ قادری۔ رزاقی۔ نقشبندی مجددی۔ تلمیذ جناب فیض آباد طیب نایاب  
 حکیم مولانا بخش صاحب قوم راجپوت بوڑیوی۔ **مؤلف** ہذا دست بع مولانا مرشدنا  
 سراج السالکین پیشواے عارفین شیخ الشیوخ حضرت سید صوفی محمد حسین صاحب  
 مراد آبادی ام افنا الہم برائے خدا و برائے رسول جو کوئی اس کتاب کو پڑھے مولف کتاب  
 کو دعا خیر سے یاد فرمائے آمین ثم آمین۔

(حق تالیف بحق محمد نذیر حسین صاحب تاجر کتب دہلی محفوظ ہے ۛ ۛ)

جملہ فرمائش مطبع صدیقی علی ریہ کلان مین بنام محمد نذیر حسین تاجر کتب آنی چاہئے ۛ ۛ

نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب
مولود مرآۃ الخیرۃ یا ضیاء النور	مجموعہ نظم مولود تھخہ الاخیار	باغ رسول	گلزار بہشت در معراج	مولود درویش	مولود درویش
عورتوں کی زبان میں	مولود نیر عرش نظم و نثر	آئینہ شفاعت	خواجگان چشت	مولود درویش	مولود درویش
منظور غوثیہ۔ احوال حضرت	مولود مخبر صادق	مولود لطیف	مولود زیور ایمان بہ	مولود درویش	مولود درویش
محبوب سبحانی۔ نزول	معروف بہ شفیع ناطق	مولود رحمت الرحیم	مولود خاص زبان	مولود درویش	مولود درویش
رحمت۔ نظم	نظم و نثر قابل تحسین	مولود درویش	عورتوں کے لئے ہتھکڑی	مولود درویش	مولود درویش
حالات معراج	مولود برہم میلاد۔ نظم و نثر	میلاد محمدی	مولود آفتاب عالم	مولود درویش	مولود درویش
مولود البکبیب	نظم قادریہ۔ حالات	مولود بہار خلد	راہ چشت	مولود درویش	مولود درویش
ایضاً حصہ دوم	جناب پیران پیر	مولود قندیل غرش	اذکار محمدی	مولود درویش	مولود درویش
ذکر شاہ انبیاء	مولود برہم میلاد	روضہ جنت و نوید جنت	ریاض العارفین	مولود درویش	مولود درویش
مولود تھخہ الاخیار	آئینہ مغفرت معروف جا	وسیلہ جنت	چہل معجزہ	مولود درویش	مولود درویش











